⑯ دُرودِ کبریتِ احمر

دُرودِ کبریتِ احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انھوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درُود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درُود

پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حُبِ رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حبِ رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جُوں جُوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشقِ رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہلِ روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارفِ محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبانِ طریقت کو نورِ محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نورِ محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاءاللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہو گا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اور جو شخص شبِ معراج میں اسے بعد نمازِ عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نمازِ تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہو گا بشرطیکہ پیچھے مُرشدِ کامل کی توجہ ہو۔

گلزارِ سروری میں ہے کہ یہ دُرود شریف حضرت محبُوبِ سُبحانی قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبُوب ترین وِرد ہے جسے حضورؓ نے عشقِ محبُوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر جذبۂ عشق میں اپنے قلمِ معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ وِرد فرمایا یہاں تک کہ آپ قُرب و وصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہُوئے اس اکسیر صفت مکرّم و معظّم دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے اِرشادات کے مطابق اِس دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اُسی طرح یہ دُرود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے دِل میں حُبِ الٰہی و عشقِ مُصطفائی کے نُورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالبِ حق کا دِل اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے دِل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجُود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسُوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائرِ رُوح ملکوت و لاہُوت کی سیر کرتا ہے سینہ نُورِ معرفت سے منوّر اور دِل ذِکرِ الٰہی سے معمُور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنیوی ظاہری و باطنی اِنعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مُراد کے حصُول کے لیے یہ مُفید و مجرب معمُولِ اولیاء اللہؒ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اِسے اپنا وِرد و وظیفہ بنایا اور اس کے فیُوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مُستفید ہُوئے۔ اُنہیں ربِ تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ دُرود شریف خُوشنودی و رضا مندئ خدا اور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جا نماز (مصلّٰی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سُورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم اور تمام صحابہ کرام رض، آل و اہل بیت اطہار رض اور حضور غوث اعظم رض اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیت محبّت الٰہی و عشقِ مصطفائی صلعم درود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتدا نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اوّل بعد از کلمہ "صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَ السَّمَآءَ" پر سجدہ کرکے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محلِ دوم۔ تُحِلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محلِ سوم۔ وَیَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اِس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خُدا اِس درود شریف کی برکت سے حضور رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جا نماز اور چادر اُسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غُرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائطِ مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائطِ مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریقِ مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم کرنے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدًا وَّاَنْمٰی

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا وَّاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَ مَعْدَنِ

کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَآئِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِنْسَانِیَّۃِ

والی باریکیوں کے اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَھْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَوَاسِطَۃِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِیِّیْنَ وَمُقَدَّمَۃِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلِ

پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاۗءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ

مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ

ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری

وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَ

اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ

اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں

الرُّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدؐ کے

الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتدار کرنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اوّل آخر پوشیدہ ظاہر

الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِيِ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اُٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِيِ الْمَاجِدِ

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دُعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

الْقَآئِمِ الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ

کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ يٰسٓ

فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست درخشن طٰہٰ یٰسٓ

الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

کملی پوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب محبت والے

الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

اَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلۂ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّ

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے اُن کو دوست اور ہمراز کیا تو نے اُن کو قریب، اور

اَدْنَيْتَهٗ رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ

نزدیکی دی تو نے اُن کو نگہبان ہوکر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهٗ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے اُن کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیئے کو اور

الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِيْ عَامِ الْمَحْلِ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعاء سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاَعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى

مسجد اقصٰی تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهٗ

سدرۃ المنتہٰی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهٗ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے اُن کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

جمع کیا تونے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

کیا تونے اُن کی اُمت کو سب اُمتوں سے بہتر اور بخشا تونے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِيْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

ہوچکی ہو کسی خاص زمانہ میں اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انھوں نے احکام

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰى اَتٰىهُ الْيَقِيْنُ ۙ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَآءِ ذِكْرِهٖ وَ

اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبْدِ فَضْلَهٗ

اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر کر فضیلت آپ کی

لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلٰى كَآفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ۚ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اُوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اُونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر اُن کو

سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

ان کے مطالب دُنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تُونے ابراہیم اور

مُوْسٰى ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

اَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۚ اَللّٰهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر اُن کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

تک ان کے اہل بیت اور اُن کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے اُن کو ہم سے بہت

مَاجَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی اُمّت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ

مَاشَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سُنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اُوپر ان کے کہ بشمار اُن کے کہ درود بھیجیں اُن پر اور درود و سلام بھیج اُوپر

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

اُن کے بشمار اُن کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اُوپر اُن کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اُوپر اُن کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اُوپر اُن کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالےٰ کے

وَاَفْضَالِهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور انکے رشتہ دار

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور اُن کے دوستوں پر اور انکے پیرؤں پر

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں اُن کے

وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهٖ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارد ہو گی اُمت اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اُوپر سب بھائیوں اُن کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصّٰلِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّينِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اُوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةُ

اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے

لِلْعٰلَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اُوپر ان کے

صَلٰوةً مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ مَحْبُوبَةً إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اُوپر اُن کے قبول کیا گیا نزدیک اُن کے محبوب اُن کو

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا عَنَّا صَلٰوةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مقام سجدہ اوّل

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھا)

صَلٰوةً تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُزَكِّي بِهَا نُفُوسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مقام سجدہ دوم وَيُجْرِي بِهَا لُطْفَكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اُوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدِدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِينَ وَيَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کر دخول جنت سے

عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ

پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے